فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۲ (رجسٹرڈ ایل نمبر)

الفضل

روزنامہ ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۱۱ محرم ۱۳۸۹ھ - ۲۰ امان ۱۳۴۹ ہش - ۲۰ مارچ ۱۹۷۰ء	نمبر ۶۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خُدا نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنیوالا ہے

پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دُعا کرو کہ تم پر رحم فرمائے گا

"یہ خیال مت کرو کہ ہم بھی ہر روز دعا کرتے ہیں اور تمام نماز دعا ہی ہے جو ہم پڑھتے ہیں کیونکہ وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اَور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر اس سے آخر تریاق ہو جاتا ہے۔

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سُست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری رُوح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اُٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بیتاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنیوالا ہے پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دُنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنیوالوں کو خدا معجزہ دکھائے گا اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلّی ہے جس کو دُنیا نہیں جانتی۔ گویا وہ اَور خدا ہے حالانکہ اَور کوئی خدا نہیں مگر نئی تجلّی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے تب اس خاص تجلّی کی شان میں اس تبدیلی یافتہ کیلئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کیلئے نہیں کرتا یہی وہ خوارق ہے۔ غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مُشتِ خاک کو کیمیا کر دیتی ہے۔ اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۲۶، ۲۷)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ۱۹ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بہر درد کی تکلیف کے باعث تاحال ناساز ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

● حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع گوجرانوالہ کی بیماری کے پیش نظر مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ کو قائمقام امیر ضلع گوجرانوالہ منظور فرمایا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

● سالِ رواں ۴۹-۱۳۴۸ ہش (۷۰-۱۹۶۹ء) کے ماہ گزر چکے ہیں مگر ابھی تک بعض مجالس کے انتخابات قائدینِ مجالس کی رپورٹیں مرکز میں موصول نہیں ہوئیں حالانکہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے انتخابات قائدین ۳۱ صلح ۱۳۴۹ ہش (۳۱ جنوری ۱۹۷۰ء) تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں تھے۔ اس لئے التماس ہے کہ جن مجالس کا انتخاب قائد ابھی تک نہیں ہوا براہ کرم جلد انتخاب کروا کر مرکز میں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

● دستور اساسی انصار اللہ کا قاعدہ نمبر ۲۰۱ یہ ہے کہ "ہر دس انصار پر ایک سائق مقرر کیا جائے جو انہیں بیدار رکھنے کا موجب ہو"۔ انصار اللہ میں بیداری پیدا کرنے کے لئے یہ ایک بنیادی قدم ہے۔ امید ہے جملہ متعلقہ عہدیداران اس قاعدہ کی روشنی میں جملہ اراکین کی حزب بندی کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے اور آئندہ ہر ماہوار رپورٹ میں قیادتِ عمومی کے کالم میں اندراج فرمایا کریں گے کہ اس قاعدہ کی پابندی کی جا رہی ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ مباحثات

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام کُل پاکستان بین الکلیاتی انگریزی اردو مباحثات علی الترتیب ۲۱، ۲۲ مارچ بروز ہفتہ، اتوار انعقاد پذیر ہو رہے ہیں۔ مباحثہ روزانہ اڑھائی بجے بعد دوپہر شروع ہوگا۔ انعامات کی تقسیم اردو مباحثہ کے اختتام پر ہوگی۔

(سیکرٹری یونین)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۰۔ امان ۱۳۴۹ ہش

اِسلام کس طرح غالب آسکتا ہے

(۳)

یہ ایک ایسا طوفان ہے جس سے اسلامی دُنیا کا بچ نکلنا بظاہر ناممکن نظر آتا ہے۔ کیونکہ یہ قوتیں صرف باہر سے ہی حملہ نہیں کر رہیں بلکہ اپنے نظریات اور چندھیا دینے والی ترقیات کی جھلک سے اور پھر بے پناہ دولت کے لالچ سے ان ملکوں کے رہنے والوں کو ایک ایسی باہمی کشمکش میں مبتلا کرنے میں کامیابی سے جدوجہد کر رہی ہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ بڑے بڑے پہاڑ کی چٹانوں جیسے دل بھی ریزہ ریزہ ہو گئے ہیں۔

تاہم اسلام چونکہ عیسائیت کی طرح محض توہم پرستانہ دین نہیں ہے بلکہ اسلام کی کتاب ایمانی باتوں میں بھی عقل کے ترازو پر پوری اُترتی ہے اس لئے اگرچہ اسلام کی کشتی جھکولے کھا کر سخت اضطراب کی حالت میں ہے لیکن اہلِ فکر کسی نہ کسی حد تک یقین رکھتے ہیں کہ اسلام کی کشتی ان طوفانوں سے کشتی نوح بن کر نکل جائے گی اور کنارے پر لگ جائے گی۔ اِس کا ایک واضح ثبوت یہ بھی ہے کہ دوسرے مذاہب اس طوفان کی تاب نہ لاکر بالکل ختم ہوتے جا رہے ہیں یا اپنی مشکل بالکل تبدیل کر رہے ہیں۔ مثلاً عیسائیت ہی کو لے لیجئے۔ دانشوروں نے اس کے متعلق یہاں تک فتویٰ دے دیا ہے کہ یسوع مسیح نے بطور خدا کے صلیب پر مر کر یہ اشارہ کیا ہے کہ (نعوذ باللہ) خدا مر گیا ہے۔ یہ لوگ گو یسوع مسیح کے نام کو چھوڑنا نہیں چاہتے مگر وہ اس مذہب کو بالکل چھوڑ چکے ہیں جو یسوع مسیح کے نام پر موجودہ عیسائیت نے اگرچہ انسانی جہالت کے زمانہ میں اپنے کردار سے ایک خاص قسم کی اخلاقی ذہنیت پرورش کی ہے جو کم خدمت نہیں ہے لیکن اس کے قیاسات بے بنیاد ہونے کی وجہ سے اس دانشمندی کے زمانہ میں بالکل بیکار ہو چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی شکل بدل بدل کر مغربی اس کو پیش کرتے ہیں۔

ہمیں اس سے انکار نہیں کرنا چاہیئے کہ مسیحیت نے یورپ کے اخلاق پر ایک خاص رنگ و روغن کر دیا ہے اور باوجود مادہ پرستی کے یہ ممالک ایک خاص حد تک تجارت وغیرہ میں دیانت دار ہیں۔

مادہ پرستی کے مقتضیات اگرچہ آہستہ آہستہ اپنا شیطانی جال پھیلا رہے ہیں مگر مدتوں کی بھی مذہبی اور اخلاقی ذہنیت اس کے آڑے آ رہی ہے۔ اور اگرچہ وہ اب کھوکھلا ڈھانچہ رہ گئی ہے پھر یہ بھی یہ ممالک کسی حد تک اخلاق سے چمٹے چلے جاتے ہیں مگر تابکے۔ یورپ کی نئی پود اب مذہب اور اخلاق کے حلقوں سے بالکل تہی دامن ہوتی جا رہی ہے اور بداخلاقی ابتدائی سکولوں سے لے کر کالجوں تک اپنے جوہر دکھا چکی ہے۔

الغرض موجودہ مادی حملہ کے مقابلہ میں عیسائیت بالکل بے دست و پا ہو چکی ہے۔ اور پادری اور مذہبی پیشواؤں تک عیسائیت کے قوانین سے بغاوت پر تُلے ہوئے ہیں۔ اور وہ دن دُور نہیں جب تمام یورپ خالص دہریت کے سمندر میں ڈوب جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عیسائیت نے مذہب کا جو نمونہ ان کے سامنے پیش کیا ہے اس کی بنیادیں محض توہمات اور قیاسات پر ہے۔ انسانی عقل کی آگ سے فوراً موم کی طرح پگھل جاتی ہے۔

اس کے مقابلہ میں اسلام کے اصول جہاں جاودانی اور روحانی اقتدار رکھتے ہیں وہاں ان کو ترقی یافتہ ذہنی ترازو پر بھی تولا جا سکتا ہے اور عقلی کسوٹی پر کس کر معلوم کیا جا سکتا ہے کہ انسان کا آخری مذہب صرف اسلام ہی ہو سکتا ہے۔

حدیث الرّسول صلے اللہ علیہ وسلم

شرم وحیا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّ سَبْعُوْنَ اَوْ بِضْعٌ وَّ سِتُّوْنَ شُعْبَۃً، فَاَفْضَلُھَا قَوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَدْنَاھَا اِمَاطَۃُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ۔ وَالْحَیَآءُ شُعْبَۃٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ۔ (مسلم کتاب الایمان باب شعب الایمان ص ۲۹ ۱۔۱)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان ساٹھ یا ستّر سے بھی کچھ زائد حصّوں میں منقسم ہے۔ ان میں سے سب سے افضل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہے اور عام اور آسان حصّہ راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو دُور کرنا ہے حیا بھی ایمان ہی کا ایک حصّہ ہے

تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اُٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سَو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے۔ (کشتی نوح ص ۲۶-۲۷)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دُور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی کامیابیوں سے روشناس کرائیے

(مینیجر الفضل ربوہ)

ہمارا شعار — علم اور قرآن

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

از مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

مسند ابی حنیفہ میں حضرت ام ہانی سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کو فرمایا۔

یا عائشۃ لیکن شعارک العلم والقراٰن

(مسند ابی حنیفہ کتاب العلم روایت ۔۔)

اے عائشہ تیرا شعار علم اور قرآن ہونا چاہیئے۔ شعار کے معنے ہیں لباس، علامت اور وہ کلمہ جسے فوج سترالیل (کوڈ ورڈ Code Word) کے طور پر استعمال کرتی ہے، حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد حضرت عائشہ رضؓ کی وساطت سے ہر مسلمان کے لئے ہے۔ ہمارا امتیازی وصف اور اوڑھنا بچھونا علم ہونا چاہیئے۔ علم کے معنے دانستن کے ہیں یعنی جاننا، آگہی، معرفت، علم اور تعلیم میں بعض نے فرق کیا ہے چند کتابوں کو پڑھ لینے یا ڈگری حاصل کر لینے سے تعلیم تو حاصل ہو گئی۔ لیکن اگر دل و دماغ میں روشنی پیدا نہیں ہوئی۔ آگہی نصیب نہیں ہوئی۔ تفقہ یعنی سمجھ اور حکمت نہیں آئی زندگی گزارنے کا ڈھب نہیں آیا۔ تو علم حاصل نہیں ہوا۔ اور ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارا نظریہ یہی ہے۔ کہ علم وہ ہے جو نورِ فراست عطا کرتا ہے۔ جو دل دماغ کو روشنی بخشتا ہے۔ ماموردِ زمانہ حضرت مسیح پاک فرماتے ہیں ؎

علم آں بود کہ نورِ فراست رفیقِ اوست
ایں علم تیرہ را بپشیز ے نخرم

کہ علم تو وہ ہے کہ جس کے نتیجہ میں فراست کا نور حاصل ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو اس تاریک علم کو تو میں ایک پیسے کے عوض بھی نہیں خریدتا۔

ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں ؎

دو چیز است چوں ستون دنیا و دیں یوں روشن دل و دیدۂ دور بیں

کہ دو چیزیں دین و دنیا کا ستون ہیں۔ ایک روشن دل اور دوسرے دور بین آنکھ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے ابتدائی ایام خلافت میں جلسہ سالانہ ۱۹۱۶ء کے موقعہ پر جماعت کو تحصیل علم کے لئے توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا:

"دنیا کے علم کے واسطے اس قدر کوشش کی جاتی ہے۔ تو دین کے علم کے لئے کتنی کوشش کی ضرورت ہے۔ خدا تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ عالم اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے ...... اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ عالم جو عابد ہو جاہل عابد سے بڑھ کر ہوتا ہے۔" (انوار خلافت ۔۔)

حضرت عائشہ رضؓ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو تاکید فرمائی تھی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت عائشہ رضؓ نے قرآن، حدیث، فقہ، ادب کا علم حاصل کیا۔ اور ان سب علوم میں آپ کی رائے کو سند مانا جانے لگا۔ امام جلال الدین سیوطی نے ایک رسالہ تصنیف کیا جس کا نام "عین الاصابہ فیما استدرکتہ السیدۃ عائشۃ علی الصحابہ" یعنی وہ مسائل جن میں حضرت عائشہ رضؓ کی رائے صحابہ رضؓ کے بالمقابل صحیح اور ممتاز ہے۔ اور یہ رسالہ دراصل خلاصہ ہے امام بدر الدین زرکشی کی کتاب کا جس کا نام ہے

کتاب الاجابۃ لایراد ما استدرکتہ عائشۃ علی الصحابۃ

مستدرک میں حاکم نے حضرت عائشہ کی علمی فضیلت اور وسعت کے بارے میں مختلف آراء درج کی ہیں۔ ان میں سے دو آراء یہاں نقل کی جاتی ہیں۔ حاکم عطا سے روایت کرتے ہیں

کانت عائشۃ افقہ الناس واعلم الناس واحسن الناس رأیا فی العامۃ

کہ حضرت عائشہ رضؓ سب سے فقیہہ سب سے زیادہ عالم اور صحیح رائے کی حامل تھیں۔ امام زہری کا قول درج کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

لو جمع الناس کلھم ثم علم ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکانت عائشۃ اوسعھم علماً

کہ اگر تمام لوگوں کا علم اور ازواج مطہرات کا علم ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور حضرت عائشہ رضؓ کا علم دوسرے پلڑے میں۔ تو عائشہ رضؓ کا علم کا پلڑا جھکا ہوا ہوگا۔ اگر اس کی تفصیل دیکھنی ہو۔ تو امام سیوطی کی یہ کتاب مطالعہ کیجئے۔

راقم الحروف نے حضرت مصلح موعودؓ سے سنا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے قرآن اور دین کا علم سکھایا۔ لیکن حدیث کو پڑھتے وقت جب عن عائشہ آتا ہے تو میں ہوشیار ہو جاتا ہوں کہ یہاں کوئی اہم علمی نکتہ بیان ہوگا۔ یہاں کوئی راز دین کھولا جائے گا۔

حضرت عائشہ رضؓ نے حضور کے اس ارشاد پر اس طرح عمل کیا۔ کہ آج امت ان سے علمی اور دینی راہ نمائی حاصل کرتی ہے اور اس ارشاد پر عمل صرف حضرت عائشہ رضؓ نے ہی نہیں کیا۔ مسلمانوں نے علمی دنیا میں جو کارنامے سرانجام دیئے۔ وہ مسلمانوں کے لئے سرمایہ افتخار ہیں۔ لیکن صادق و مصدوق نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ایک زمانہ آئے گا جب علم اٹھ جائے گا۔ حضور نے فرمایا۔

یا ایھا الناس خذوا من العلم قبل ان یقبض العلم وقبل ان یرفع (کنز العمال جلد ۵ صفحہ ۲۰۸)

اے لوگو علم حاصل کرو پیشتر اس کے کہ علم قبض کر لیا جائے۔ قبل اس کے کہ علم اٹھا لیا جائے۔ علم کے اٹھ جانے سے متعلق حدیث ترمذی ابواب العلم باب ما جاء فی ذھاب العلم میں ابو درداء سے مروی ہے۔ اور اس حدیث میں علم کے اٹھ جانے کی ایک علامت بھی بیان کی گئی ہے۔ فرمایا۔

ان شئت لاحدثنک باول علم یرفع من الناس الخشوع یوشک ان تدخل مسجد الجامع فلا تری فیہ رجلا خاشعاً

کہ پہلا علم جو اٹھایا جائے گا وہ خشوع ہوگا۔ جامع مسجد میں جاؤ گے تو ایک آدمی بھی خشوع و خضوع سے نماز پڑھنے والا نہیں ملے گا۔ معلوم ہوا دینی علم بغیر تقویٰ اور تقویٰ کے حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور معرفت خداوندی، نورِ فراست بغیر خشوع و خضوع نصیب نہیں ہوتا۔ اور اگر خشوع کی دولت نصیب نہیں۔ تو پھر علم خداوندی بھی عطا نہ ہوگا۔ یہ حدیث ابن ماجہ باب ذھاب القرآن والعلم میں بھی مختلف الفاظ کے ساتھ آئی ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا۔

"علم ایک بہت اچھی چیز ہے اس کو حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو...... میں بتاتا ہوں کہ علم بغیر خشیت اور تقوے کے ایک لعنت ہے۔" (انوار العلوم ۔۔)

مسند ابی حنیفہ جو مکتبہ ربیع حلب کی شائع شدہ ہے۔ اس کے مقدمہ میں ایک حدیث روایت درج ہے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ لو کان العلم عند الثریا لناولہ رجال من ابناء فارس متفق علیہ (مقدمہ ۔۔)

کہ حضرت ابوہریرہ رضؓ سے مروی ہے کہ اگر علم ثریا کے قریب بھی چلا گیا تو اسے ابناء فارس کے جواں ہمت پھر واپس لائیں گے۔ اکثر احادیث میں ایمان کے الفاظ آئے ہیں۔ لیکن اس میں کیا شک ہے کہ یہاں جو علم مراد ہے۔ وہ قرآن کا علم ہے۔ جو صحیح ایمان کے مترادف ہے، ہماری جماعت کا یہ ایمان ہے کہ ایمان کو واپس لانے والے رجل فارس حضرت مرزا غلام احمد مسیح زمان ہیں۔ اور اس حدیث میں رجال آیا ہے۔ جو رجل کی جمع ہے۔ اور مسیح موعود کی پیشگوئی ہے کہ

"میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔" (تجلیات الٰہیہ ۔۔)

اور حقیقت یہ ہے کہ آج کی دنیا میں کوئی قوم اس وقت تک اقوام عالم میں اپنا مقام پیدا نہیں کر سکتی۔ جب تک وہ دنیا میں اپنی علمی برتری کو ثابت نہ کر سکے۔ اور علوم کا سرچشمہ خدا کی کتاب اور اس کے رسول کے ارشادات ہیں جس کی طرف آج جماعت کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بلا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔

"آج کل ہمیں ضلالت اور گمراہی کا جو دور دورہ نظر آتا ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ اکثر لوگوں کی نظر میں قرآن شریف کی عزت اور عظمت باقی نہیں رہی۔ دینی اور دنیوی فلسفوں سے مرعوب ہو کر لوگ کمالات قرآنی سے غافل ہو چکے ہیں۔ اور یقین جانیئے کہ وہ خدا جس کے ہاتھ میں نجات ہے۔ اور جس کی رضا میں انسان کی دائمی خوشحالی ہے۔ وہ قرآن کی اتباع کے بغیر ہرگز

نہیں مل سکتا۔ پس میں آج پھر دوستوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ قرآن کریم کا پڑھنا اور اس کا سیکھنا اور اس پر عمل کرنا ہمارے لئے ازحد ضروری ہے۔"

(الفضل ۷، اگست ۱۹۶۶ء)

حضور کی یہ خواہش ہے کہ جماعت کا ہر فرد قرآن کا علم حاصل کرے۔ جماعت احمدیہ قرآن کی جو خدمت کر رہی ہے۔ اس کے غیر زبانوں میں تراجم کر کے شائع کر رہی ہے۔ اس کے دشمن بھی معترف ہیں۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ جماعت کے ہر فرد کا شعار قرآن ہو جائے۔ قرآن کا علم ہر احمدی کا امتیاز ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کے بارے میں جو کچھ کہا اور جتنا کچھ کہا۔ وہ بھی ہمیں اس طرف متوجہ کرنے کے لئے کافی ہے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری سلسلہ کے مخالف تھے۔ لیکن بانیٔ سلسلہ کے اس شعر کو وعظوں میں لے لے کر پڑھتے تھے۔

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

اور یہ شعر بھی کس قدر عشق انگیز اور وجد آفریں ہے

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

میرا مقصد احباب جماعت کے سامنے مسند ابی حنیفہ کی یہ دو احادیث رکھنا تھا ایک وہ حدیث جس میں حضور نے فرمایا ہمارا شعار علم اور قرآن ہو۔ اور دوسری حدیث جس میں ابناء فارس کے متعلق پیشگوئی ہے۔ کہ وہ علم کو پھر آسمان سے زمین پر لائیں گے۔ میں مضمون کو اس اقتباس پر ختم کرتا ہوں جس میں ایک پیشگوئی بھی ہے اور میرا ایمان ہے کہ اگر ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک تعلیم قرآن پر کما حقہ عمل کیا۔ جیسا کہ حضور ہم سے چاہتے ہیں۔ تو ایسا ہی ہوگا۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۹۱۵ء میں فرمایا تھا۔

"دیکھو میں بھی آدمی ہوں اور جو میرے بعد ہوگا وہ بھی آدمی ہوگا۔ جس کے زمانہ میں فتوحات ہوں گی۔ وہ اکیلا سب کو نہیں سکھا لے گا۔ تم ہی لوگ ان کے معلّم بنو گے ...... خدا تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ تم لوگ دنیا کے لئے پروفیسر بنا دیئے جاؤ۔ اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے اور بہت ضروری ہے۔ کہ تم خود پڑھو تا آنے والوں کے لئے استاد بن سکو۔ اگر تم نے خود نہ پڑھا تو ان کو کیا پڑھاؤ گے۔"

ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں جماعتوں کے جلسے

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ کے مطابق یکم اماں تا سات اماں (مارچ ۱۹۷۰ء) جماعتوں میں ہفتہ قرآن مجید منایا گیا۔ مقررہ عنوانات پر تقاریر کی گئیں۔ جماعتوں کی طرف سے آمدہ رپورٹوں کے مطابق جلسوں کی مختصر رپورٹ یہ ہے۔

○ **راولپنڈی۔** مرکزی طور پر مسجد نور میں اجلاسات منعقد ہوئے۔ مقررہ عنوانات پر مولوی سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ، ملک عبد المغنی صاحب، حکیم محمد سعید صاحب، سید مقبول احمد صاحب، مولوی محمد افضل اکبر صاحب اور مرزا عبد الحق صاحب نے تقاریر کیں۔

○ **ماڈل ٹاؤن لاہور۔** مقررہ عنوانات پر قریشی قمر احمد صاحب، شاہد احمد صاحب چغتائی قریشی مظفر احمد صاحب، چوہدری شمس الدین صاحب، مولوی عطاء الرحمٰن صاحب چغتائی نے تقاریر کیں۔ چوہدری غلام محمد صاحب اقبال لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ نے تلاوت کی اور منیر احمد صاحب ایم ایس سی نے نظم سنائی۔ اجلاس کی صدارت آغا نصیر احمد صاحب نے کی۔

○ **اوکاڑہ۔** مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ ایک بچہ "شان قرآن مجید" پڑھ کر سنایا۔

○ **گھٹیالیاں۔** مقررہ عنوانات پر نذیر احمد صاحب خادم، مولوی بشیر احمد صاحب زاہد قاضی محمد بشیر صاحب۔ مولوی عبد الحلیم صاحب نے تقاریر کیں۔ ہائی سکول اور کالج میں بھی مقررہ عنوانات پر تقاریر کی گئیں۔

○ **سانگلہ ہل۔** مقررہ عنوانات پر شیخ عبد الرشید صاحب۔ ماسٹر بشیر احمد صاحب۔ حکیم برکت اللہ صاحب۔ ماسٹر ظہور احمد صاحب۔ صوفی سمیع اللہ صاحب۔ چوہدری عبد المجید صاحب۔ ملک عنایت اللہ صاحب چوہدری فقیر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ نے تقاریر کیں۔

○ **بہاول پور۔** مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ ڈاکٹر مبارک احمد صاحب۔ بشیر الدین صاحب کمال نے مقررہ عنوانات پر تقاریر کیں۔

○ **چوہڑ کانہ منڈی۔** مقررہ عنوانات پر تنویر احمد صاحب، شیخ محمد علی صاحب صدر جماعت جماعت احمدیہ۔ محمد ابراہیم صاحب۔ میاں محمد شفیع صاحب ڈار، ماسٹر داؤد احمد صاحب۔ محمد رشید صاحب شاد نے تقاریر کیں۔

○ **چک نمبر ۲۷۰/۸ کا چیلو ضلع تھرپارکر سندھ** میں روزانہ بعد نماز عصر مسجد احمدیہ میں اجلاس منعقد ہوئے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ جلسہ میں مستورات بھی شامل ہو کر تقاریر سے فائدہ اٹھاتی رہیں۔

○ **کوٹ رحمت خاں ضلع شیخوپورہ** میں بعد نماز عشاء اجلاس منعقد ہوتے رہے۔

○ **خوشاب۔** نماز فجر کے بعد اجلاس ہوتے رہے۔ مقررہ عنوانات پر مختلف احباب نے تقاریر کیں۔ اور ایک بچہ "شان قرآن مجید" پڑھ کر سنایا گیا۔

○ **ٹوپی ضلع مردان۔** مقررہ عنوانات پر مکرم مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ نے (جو آج کل وقف عارضی پر یہاں آئے ہوئے ہیں) تقاریر کیں۔

○ **دار الرحمت غربی ربوہ۔** مسجد ناصر میں مقررہ عنوانات پر مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب، مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر۔ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد۔ مکرم مولوی محمد الدین صاحب ایم۔ اے اور مکرم مولوی عبد الغفار صاحب شاہد نے تقاریر کیں۔

○ **دار الرحمت شرقی ربوہ** کی دونوں مساجد میں مقررہ عنوانوں پر مکرم چوہدری فضل احمد صاحب، پروفیسر حبیب اللہ صاحب۔ چوہدری شبیر احمد صاحب۔ چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے بی ٹی قریشی نور الحق صاحب تنویر۔ محمد اسلم صاحب منگلہ ایم۔ اے۔ اور مولوی محمد صدیق صاحب ایم۔ اے صدر عمومی نے تقاریر کیں۔

○ **دار الرحمت وسطی ربوہ۔** مقررہ عنوانات پر مولوی عطاء المجیب صاحب راشد، مولوی نسیم سیفی صاحب۔ مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب۔ مکرم مولوی محمد عثمان صاحب ایم۔ اے، مکرم محمد شفیع صاحب اسلم اور مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب نے تقاریر کیں۔

○ **دار الصدر جنوبی۔** مقررہ عنوانات پر تین دن اجلاس منعقد ہوئے۔

○ **دار الصدر غربی ب۔** مقررہ عنوانات پر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب، پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر ایم۔ اے۔ مکرم راجہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ظفر۔ مکرم قاضی عبد السلام صاحب بھٹی نے تقاریر کیں۔

○ **دار الیمن۔** چاروں مساجد میں مغرب کی نماز کے بعد اجلاس ہوتے رہے۔ ایک بچہ "شان قرآن مجید" پڑھ کر سنایا گیا۔ مورخہ ۷ مارچ کو لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں مولوی نذیر احمد صاحب مبشر اور مولوی دوست محمد صاحب نے تقاریر کیں۔

○ **دار الصدر غربی الف۔** مقررہ عنوانات پر مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر۔ مکرم مولوی محمد احمد صاحب۔ عزیز مفتی احمد صادق صاحب اور مکرم ماسٹر اللہ بخش صاحب نے تقاریر کیں لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں شیخ نور احمد صاحب اور مولوی دوست محمد صاحب نے تقاریر کیں۔

○ **دار العلوم غربی۔** مقررہ عنوانات پر مکرم مولوی ظہور حسین صاحب مبلغ بخارا۔ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر۔ مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما نے تقاریر کیں اور ۷ مارچ کو ایک بچہ "شان قرآن مجید" پڑھ کر سنایا گیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ان تمام جماعتوں میں جلسے حضور انور کی تحریک تعلیم القرآن کو کامیاب کرنے کے سلسلہ میں بہت مفید ہوئے الحمد للہ۔ دیگر جماعتیں بھی رپورٹیں ارسال کریں۔

(ابو العطاء ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

○ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کروانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں دو ماہ کا چندہ ادا کرنا نہیں پڑے گا (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے قرآن مجید کی حقیقی شان کا اظہار

(از مکرم سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم راولپنڈی)

(۲)

ترتیب قرآنی

اس زمانہ میں عام طور پر مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہو گیا تھا کہ قرآن مجید کی آیات میں کوئی ربط اور تعلق نہیں ہے علماء کہلانے والے قرآنی آیات کو بے ترتیب بے ربط قرآنی قصص کو محض بیان ماضی قرآنی فصاحت میں عجمی کلمات کی ملاوٹ اور فہم قرآن کو محض علامہ رازیؒ۔ علامہ ابو حیانؒ اور علامہ زمخشریؒ وغیرہم پر ہی ختم سمجھتے تھے۔ اس لئے وہ آیات قرآنی پر تدبر کرنے کے عادی نہ تھے۔ مشکل آیات کو متشابہات کہکر ناقابل فہم بتلاتے تھے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تشریف لاکر قرآن پاک کو اس کی اصل شان میں پیش فرمایا اور ان بدصورت داغوں کو اس کے خوبصورت چہرے سے دور کر دیا

پادری عماد الدین امرتسری نے اپنی کتاب میں " بسم اللہ الرحمٰن الرحیم " کی ترتیب پر اعتراض کیا تھا۔ کہ قواعد بلاغت کے لحاظ سے بسم اللہ الرحیم الرحمٰن چاہیئے تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے جواب میں براہین احمدیہ میں قلم اٹھایا اور اس میں قرآن مجید کی ترتیب پہ اصولی بحث فرمائی اور خصوصیت کے ساتھ پادری عماد الدین کے اس اعتراض کے جواب میں نہایت وضاحت کے ساتھ بتایا کہ ترتیب طبعی ہے اور اس کے سوا کوئی اور ترتیب ہو ہی نہیں سکتی تھی حضور نے قواعد بلاغت کی حقیقت اور فلسفہ بھی بتایا اور اسی طرح قرآن مجید کے متعدد مقامات کی تفسیر اور توضیح کرتے وقت حضور نے ترتیب قرآنی کے مسئلہ کو ایسا صاف کر دیا ہے کہ آج آپ کی تعلیم اور روحانی تاثیرات سے فائدہ اٹھا کر ایک احمدی بچہ بھی قرآن مجید کی ترتیب اور اصولی بیان کے متعلق قرآن مجید کی اعجازی قوتوں کا اظہار کرنے کی قوت اور قابلیت رکھتا ہے۔

پس قرآن مجید کی ترتیب کے متعلق حضور ہی پہلے شخص ہیں جنہوں نے اس زمانہ میں اس عقیدہ کو حل کیا اور بتایا کہ قرآن شریف جو خدا کا قول ہے۔ اس میں اسی قسم کا اصول ترتیب مدنظر رکھا گیا ہے جو خدا کے فعل یعنی صحیفۂ قدرت میں پایا جاتا ہے یعنی جس طرح اس جسمانی عالم میں دنیا کی مادی زندگی اور ترقی وبہبودی کے سامان وذرائع مہیا کئے جاکر اس میں ایک ترکیب رکھی گئی ہے اسی طرح خدا کے قول یعنی قرآن شریف میں ایک ترتیب ہے۔ جو علم النفس کے اُن ابدی اصول کے ماتحت قائم کی گئی ہے جو دنیا کی اخلاقی اور تمدنی اور روحانی زندگی اور اصلاح وترقی کے لئے بہترین اثر رکھتے ہیں اور لطف یہ کہ جس طرح بعض لوگوں کو اس عالم جسمانی میں کوئی ترتیب نظر نہیں آتی۔ اسی طرح روحانی بینائی سے محروم لوگوں کو قرآنی ترتیب بھی نظر نہیں آتی۔ مگر جو لوگ گہرے مطالعہ کے عادی ہیں اور روحانی کلام کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے اپنے اندر ضروری بینائی اور تقدس وطہارت رکھتے ہیں وہ اس ترتیب کو علیٰ قدر مراتب سمجھتے اور اسکے اثر کو اپنے نفوس میں محسوس کرتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

(ا) " اگر تمام قرآن اول سے آخر تک پڑھ جاؤ تو بجز چند مقامات کے جو بطور شاذ و نادر کے ہیں، باقی تمام قرآنی مقام کو ظاہری ترتیب کی ایک زریں زنجیر میں منسلک پاؤ گے اور جس طرح اس حکیم کے افعال میں ترتیب مشہود ہو رہی ہے یہی ترتیب اس کے اقوال میں دیکھو گے "

(تریاق القلوب ص ۲۵۵)

نیز حضور فرماتے ہیں:-

(ب) " جس کی تقریر منتظم نہیں اس کے حواس بھی منتظم نہیں پھر یہ کیونکر ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا وہ پاک کلام جو بلاغت و فصاحت کا دعویٰ کر کے تمام اقسام سچائی کیلئے بلاتا ہے۔ ایسا اعجازی کلام اس فطرتی حصۂ فصاحت سے گرا ہوا ہو کہ اس میں ترتیب نہ پائی جائے "

(تریاق القلوب ص ۲۵۷)

(ج) پھر فرمایا:-

(ج) " قرآن کریم نے اول سے آخر تک " صنعت ترتیب " کو اختیار کیا ہے اور باوجودیکہ اس کے نظم بدیع اور عبارت سلیس کو ہاتھ سے نہیں دیا۔ اور یہ اس کا ایک بڑا معجزہ ہے۔ جو ہم مخالفین کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور اسی صنعت اور ترتیب کی برکت سے ہزارہا نکات قرآن شریف کے معلوم ہوتے جاتے ہیں "۔

(تریاق القلوب ص ۳۵۸)

مختصر یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے . . . .

اس زمانہ میں قرآن مجید کی اصل شان کو جس رنگ میں اجاگر فرمایا اس کی نظیر کہیں بھی نظر نہیں آتی

مذکورہ بالا امور کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآنی قصوں کی فلاسفی کے بارے میں ایسی لطیف اور بے نظیر روشنی ڈالی ہے۔ جس کی نظیر متقدمین میں پائی نہیں جاتی۔ اسی طرح قرآنی قصص کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک بین دلیل مخالفین اسلام کے سامنے پیش فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ

" قرآن شریف کی ایک معجزانہ خوبی یہ ہے کہ جس قدر اس نے قصے بیان کئے ہیں درحقیقت وہ تمام پیشگوئیاں ہیں جن کی طرف جابجا اشارہ بھی کیا گیا ہے "۔

(ملاحظہ ہو چشمۂ معرفت لیکچر لاہور وغیرہ)

اسی طرح آپ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ فہم وادراک کا سہارا لے کر قرآن مجید کے عمیق سمندر میں غوطہ زن ہوئے اور فصاحت و بلاغت، دلائل و براہین کے انمول بیش بہا لعل و جواہر اکٹھے کر کے اپنی کتب میں ایسے قرینے سے سجائے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اے کاش! کوئی ماہر شناس جوہری تعصب وحسد کی عینک اتار کر حق وصداقت کی عینک سے پرکھے تو اسے ان میں نور ہی نور نظر آئے گا۔

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

تجنید اطفال الاحمدیہ

قائدین اور زعما خدام الاحمدیہ وناظمین اطفال کی خدمت میں پرزور التماس ہے کہ اپنی اپنی مجلس اطفال الاحمدیہ کی تجنید ہر لحاظ سے مکمل کر کے اس کی دو نقلیں مرکز کو ارسال کریں۔ ایک نقل رکنیت نمبر لگا کر فوری طور پر واپس بھیجدی جائیگی۔ نیز جن اطفال نے رکنیت فارم پُر نہیں کئے ان سے رکنیت فارم پُر کروا کر بھجوادیں جہاں ابھی تک مجالس اطفال الاحمدیہ قائم نہیں وہاں آج سے ہی یہ مجالس قائم کروادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء اپنی اولین کوشش میں یہ کام انجام دیں تاکہ مرکز کا ضلعوار ریکارڈ تجنید مکمل ہو سکے۔

(سیکرٹری تجنید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب میڈیکل نشتر کالج ملتان چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے

(مرزا محمد سرور دیپچہ وٹنی ضلع ساہیوال)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ تقریباً ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار حکیم محمد فریدالدین شاہ بکھڈ والے)

۳۔ میری والدہ ماجدہ صاحبہ اہلیہ شیخ شمس الدین صاحب مرحوم ومغفور آف مڈھ رانجھا اکثر بیمار رہتی ہیں۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ شیخ محمد اکرام اطہر شاہدرہ ٹاؤن

نصرت ٹائمنگ پیڈ

احباب جماعت کے پسندیدہ پیڈ ہیں۔ کیونکہ ان پر الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ اور اشعار وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا۔ نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے بھیج درود اس محسن پہ تو دن میں سو سو بار پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار درج ہیں اور ہر گھر میں اس قسم کے پیڈوں کی ضرورت ہے۔ احباب توجہ فرمائیں۔ ربوہ تشریف لانے پر خریدیں یا بذریعہ وی۔ پی منگوائیں۔ قیمت فی پیڈ ایک روپیہ اور ایک روپیہ پچیس پیسے

۲۔ احباب اپنے نام کے پیڈ بھی چھپوا سکتے ہیں اور اس قسم کے اشعار اور الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کا بلاک لگوانے کا بھی آرڈر فرمائیں

منیجر نصرت آرٹ پریس ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں یہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۸۲۸

میں محمد نذیر ولد محمد عبد اللہ صاحب قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر ۴۴ سال بیعت پیدائشی ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱۰/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۹۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد نذیر ولد محمد عبد اللہ ویلی میٹل ورکس گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔

گواہ شد:۔ محمد شریف بیت الشمس باغبانپورہ گوجرانوالہ

گواہ شد:۔ حکیم عبد الحمید سیکرٹری اصلاح و ارشاد گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۱۹۸۵۰

میں حکیم شمیم حسین ولد حکیم خواجہ قیض الحسن صاحب قوم انصاری پیشہ طبابت عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۲۸ء ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک دکان واقع موتی بازار وزیر آباد کے ۱/۲ حصہ مالیتی ۲۰۰۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۸۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ حکیم شمیم حسین موتی بازار وزیر آباد

گواہ شد:۔ غلام احمد امیر جماعت وزیر آباد

گواہ شد:۔ اسد علی وزیر آباد

مسل نمبر ۱۹۸۳۰

میں عنایت اللہ ولد شیخ محمد حیات صاحب قوم گدرنجہ شیخ پیشہ پنشنر عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی ساکن اوکاڑہ الف بلاک ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ دس مرلہ پلاٹ دار النصر ربوہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۴۰-/- روپے ماہوار بصورت پنشن آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عنایت اللہ ولد محمد حیات صاحب الف بلاک اوکاڑہ۔

گواہ شد:۔ قاضی عبد الحمید ولد قاضی کریم اللہ صاحب ڈی بلاک اوکاڑہ

گواہ شد:۔ حاکم علی موصی نمبر ۱۱۰۰۰ امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ۔ ضلع ساہیوال۔

مسل نمبر ۱۹۹۱۰

میں چوہدری عبد الحق ولد حاکم خان صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ زمین زرعی تین ایکڑ واقع کلاسوالہ مالیتی ۲۹۰۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے

العبد:۔ چوہدری عبد الحق

گواہ شد:۔ چوہدری محمد حنیف بھٹی ربوہ

گواہ شد:۔ محمد صدیق کلاسوالہ

مسل نمبر ۱۹۸۷۶

میں حفیظہ بیگم زوجہ خواجہ محمد لطیف صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت پیدائشی ساکن بدوملہی۔ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۱۲-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ زیورات طلائی وزنی ۶ تولے ۳۸ ماشے

مالیتی = ۸۰۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ حفیظہ بیگم زوجہ خواجہ محمد لطیف بدوملہی۔ گواہ شد:۔ ڈاکٹر نور الدین ہومیو بدوملہی۔

گواہ شد:۔ خواجہ غلام مصطفیٰ سیکرٹری مال۔ بدوملہی۔

مسل نمبر ۱۹۸۸۸

میں امتہ الحفیظ بیگم بیوہ مولوی عبد الرحمن صاحب مرحوم۔ قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت پیدائشی ساکن گوئی ضلع میرپور آزاد کشمیر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار ۰۰۰۰۰ آمد پر ہے جو اس وقت بصورت جیب خرچ -/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ امتہ الحفیظ بیگم

گواہ شد:۔ عبد الوہاب احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ جہلم۔

گواہ شد:۔ عبد الرحیم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جہلم۔

مسل نمبر ۱۹۸۹۱

میں سلمیٰ بیگم زوجہ خوشی محمد صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال بیعت ۱۹۵۷ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بنام خاوند = ۳۲ — ۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ سلمیٰ بیگم زوجہ خوشی محمد صاحب بھٹی

گواہ شد:۔ محمد دین محلہ دار الصدر شرقی ربوہ

گواہ شد:۔ خوشی محمد خاوند موصیہ فضل عمر ہسپتال ربوہ

دعائے مغفرت:۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم بشیر احمد صاحب عمر تقریباً ۴۲ سال مورخہ ... کو بروز جمعہ صبح تقریباً دس بجے وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے (چوہدری نذیر احمد بیچ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بس میں آگ لگنے سے ۲۸ مسافر ہلاک

پشاور ۱۸ مارچ ۔ ڈیرہ اسماعیل خان سے ۱۴ میل دُور دریا خان میں کل صبح ایک پٹرول پمپ پر اچانک دھماکہ کی وجہ سے ایک پرائیویٹ مسافر بس آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آ گئی اور ۲۸ مسافر جل کر بھسم ہو گئے۔ سات مسافر شدید زخمی ہوئے۔

دریا خان کے ایک پٹرول پمپ پر مسافر بس کی ٹینکی میں پٹرول بھرا جا رہا تھا کہ بس کے ایک مسافر نے جلتا ہوا سگریٹ بس کی کھڑکی سے باہر پھینک دیا اور سگریٹ کا ہلکا سا شعلہ پٹرول پر پڑا جس سے آناً فاناً آگ بھڑک اٹھی اور شعلوں نے مسافر بس کو اپنی لپیٹ میں لے لیا یہ سانحہ پلک جھپکنے میں ہوا۔ اور بس میں سوار تمام مسافر آگ کی لپیٹ میں آ گئے جن میں سے اٹھائیس افراد جل کر بھسم ہو گئے اور مزید سات افراد شدید زخمی ہو گئے۔ جنہیں ڈیرہ اسماعیل خان کے ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے اطلاعات کے مطابق جل کر بھسم ہونے والے مسافروں کے چہرے اور جسم بری طرح مسخ ہو گئے جس کی وجہ سے سرکاری حکام یہ شناخت نہ کر سکے کہ بھسم ہونے والے مسافروں میں مردوں عورتوں اور بچوں کی تعداد کیا ہے۔

پاک فضائیہ کا شاندار مظاہرہ

سرگودھا ۱۸ مارچ ۔ اردن کے شاہ حسین کل صدر یحییٰ کے ہمراہ سرگودھا کے ہوائی اڈے کو دیکھنے پہنچے تو فضائی فوج کے دستوں نے جنگی کارروائیوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ انہوں نے مختلف طریقوں سے فضائی حملوں اور ہوائی حملوں اور دشمن کے ٹھکانوں پر ٹھیک ٹھیک نشانہ لگانے کے شاندار مظاہرے کئے۔

شاہ حسین اور صدر یحییٰ فضائی فوج کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل رحیم خان اور اردن کے ولی عہد شہزادہ حسن کے ہمراہ سرگودھا پہنچے تو ہوائی فوج کے چیف آف سٹاف لفٹننٹ جنرل عبدالحمید خان اور سٹیشن کمانڈر گروپ کیپٹن غلام حیدر نے معزز مہمان کا خیر مقدم کیا۔

مغربی بنگال میں خانہ جنگی

کلکتہ ۱۸ مارچ ۔ مغربی بنگال میں خانہ جنگی کی سی کیفیت پیدا ہو گئی ہے کل کمیونسٹوں اور ان کے مخالف گروہوں کے درمیان سارا سارا دن خون ریز ہنگامے ہوتے رہے بلوائیوں نے کلکتہ کے ایک نواحی ریلوے اسٹیشن کو آگ لگا دی اور صوبائی اسمبلی کی عمارت پر ہزاروں افراد نے دھاوا بول دیا ۔ سگلی اور ہوڑہ سے روانہ ہونے والی تمام ریل گاڑیاں اور ہوائی سروسیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ لاٹھیوں پتھروں اور بموں سے مسلح مشتعل ہجوم سڑکوں پر گھوم رہے ہیں۔ بسوں ۔ ٹراموں اور موٹروں کی آمد و رفت بند ہو جانے سے کلکتہ شہر شہر خموشاں کا نقشہ پیش کر رہا ہے۔

مغربی بنگال پوری طرح خانہ جنگی کی لپیٹ میں آ چکا ہے۔ کل صبح کمیونسٹ پارٹی کی اپیل پر سارے صوبے میں مکمل ہڑتال ہوئی تمام صنعتی ، تعلیمی اور تجارتی اداروں کے علاوہ سرکاری دفاتر میں بھی کام بند ہو گیا

امریکہ کو چین کا انتباہ

پیکنگ ۱۸ مارچ ۔ چین کی سمندری حدود کی خلاف ورزی کرنے پر حکومت چین نے امریکہ سے سخت احتجاج کرتے ہوئے کل ۴۷۳ واں انتباہ جاری کیا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ انتباہ میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کا ایک جنگی جہاز کل جزیرہ ہنان کے قریب چین کی سمندری حدود میں گھس آیا تھا۔

انتخابی فہرستیں ۱۵ جون کو شائع کر دی جائیں گی۔

لاہور ۱۸ مارچ ۔ مغربی پاکستان کے قریب قریب تمام انتخابی یونٹوں کے ووٹروں کی تینوں انتخابی فہرستیں مکمل ہو چکی ہیں۔ اور اب ان کی چھپائی کے انتظامات کو آخری شکل دی جا رہی ہے انتخابی فہرستوں کے متعلق دعاوی اعتراضات اور تصحیح کی درخواستوں پر نظر ثانی کرنے والے افسروں کے فیصلے سپروٹ کی انتخابی فہرست کے تینوں مسودوں میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔ فہرستوں کے حتمی مسودے ملک بھر میں ۱۵ جون کو شائع کر دیئے جائیں گے

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

”اس وقت سلسلہ کو چونکہ بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کے پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔“

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

غیر موصی اصحاب سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا خطاب

”ہم جلد سے جلد وصیتیں کریں تاکہ جلد سے جلد وہ مبارک دن آ جائے جب کہ چاروں طرف اسلام ہی اسلام کا جھنڈا لہرانے لگے اس کے ساتھ ہی میں ان دوستوں کو مبارک دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی اور دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اٹھائے کہ اسے یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی جسے کور دِہ کہا جاتا تھا جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا اس میں سے وہ نور نکلا جس نے دنیا کی ساری تاریکیوں کو دور کر دیا اور جس نے ہر امیر و غریب کو اور ہر چھوٹے بڑے کو محبت اور پیار اور اُلفت و باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرمائی۔“ (نظام نو ص۱۱۲)

وہ سعید روحیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر لبیک کہنے کے لئے بے تاب رہتی ہیں ان کو مژدہ ہو کہ حضور نے ان کو اسلام کا جھنڈا لہرانے کے لئے پکارا ہے وہ ایک جست لگا کر آگے آئیں اور اپنے اسمائے گرامی ان خوش نصیب مجاہدوں کی فہرست میں شامل کرا لیں جن کو حضور کی طرف سے یہ تحریک پیش کیا جا رہا ہے اسلام کی خدمت کے لئے اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اپنے اموال اور املاک کا کم سے کم دسواں حصہ پیش کر دینا کوئی بڑی قربانی نہیں۔ ہم سے پہلوں نے اموال و املاک کے علاوہ اپنی جانوں اور اپنی اولادوں کو بھی قربان کر دیا تھا نیکی کے کاموں میں تامل اور تذبذب مومن کے لئے مناسب نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد جو اسی مسئلہ وصیت کے متعلق ہے قابل غور ہے۔

”بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے تب آخری وقت میں کہیں گے ھذا ما وعد الرحمٰن وصدق المرسلون“

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

زد جام عشق مشہور و معروف نسخہ اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج مکمل کورس ۶۰ گولیاں ۲۰ روپے تیار کردہ :۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جامعہ نصرت میں تشریف آوری

حضور نے جامعہ نصرت کی مسجد اور سائنس بلاک کا اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد رکھا

ربوہ۔ جامعہ نصرت کی مسجد اور سائنس بلاک کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بروز اتوار بتاریخ ۸ مارچ ۷۰ء قریباً ۴½ بجے شام جامعہ نصرت میں تشریف لائے۔ اس مبارک موقع پر دعا میں شمولیت کی خاطر مندرجہ ذیل احباب بھی مدعو تھے محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج و ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ، محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید۔ محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ محترم سید محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ، محترم چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ، محترم چوہدری محمد تقی صاحب، محترم ڈاکٹر سلطان محمود شاہد صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج۔

ان احباب کے علاوہ الگ پردہ میں حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم مدظلہا العالی اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا اور جملہ ممبران سٹاف جامعہ نصرت بھی موجود تھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر تمام موجود احباب نے حضور کا استقبال کیا اور پھر حضور چوہدری نذیر احمد صاحب افسر تعمیرات صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ جامعہ نصرت کی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے گئے۔ یہ مسجد ہوسٹل کے جنوب مغربی کونے میں تعمیر کی جا رہی ہے۔ حضرت اقدس نے مسجد کے مسقف حصہ کی مغربی دیوار کے دائیں کونے میں دعائیں پڑھتے ہوئے تین اینٹیں رکھیں۔ مسجد کے قبلہ کے صحیح رُخ کے بارے میں استفسار کیا اور پھر مسجد کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے دعا فرمائی۔

بعد ازاں حضور نے ڈسپنسری کی عمارت کا معائنہ فرمایا اور پھر سائنس بلاک کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ بلاک جامعہ نصرت کی بڑی عمارت اور بارہ دری کے درمیانی پلاٹ میں تعمیر ہو رہا ہے۔ اس بلاک پر اندازاً سوا لاکھ روپے خرچ ہوں گے جس کا آدھا حصہ اراکین لجنہ اماء اللہ جمع کر رہی ہیں۔ سائنس بلاک کیمسٹری، فزکس اور بیالوجی کی لیبارٹریز، بیالوجی میوزیم، دو لیکچر روم، تین پروفیسرز روم، تین سٹورز، جلسہ روم اور ڈارک روم پر مشتمل ہے۔ اس بلاک کے شمال مشرقی حصہ کے دائیں کونے پر دعائیں پڑھتے ہوئے حضرت اقدس نے تین اینٹیں رکھیں اور پھر ایک اینٹ محترم قاضی محمد اسلم صاحب نے رکھی۔ بعدہ حضرت اقدس نے اس بلاک کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

دعا کے بعد جامعہ نصرت کی طرف سے حضور اقدس اور دیگر مہمانوں کی خدمت میں چائے پیش کی گئی اور تقریباً چھ بجے یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

قائدین کرام سے
ایک ضروری التماس

ماہانہ رپورٹ میں شعبہ تعلیم کے کوائف پورے طور پر نہیں بھجوائے جاتے۔ شعبہ تعلیم میں جو سوالات درج ہیں ان کے جوابات مکمل طور پر پر کیا کریں اور ضروری اعداد و شمار درج لئے جائیں۔ اگر کسی مہینہ کام نہ ہو سکا ہو تو لکھ دیں کہ کام نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ اپنی مجالس میں تعلیمی کلاسز بھی جاری کروائیں۔ اور تعلیمی کلاسز میں قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ پڑھانے کا انتظام کیا جائے۔ اگر کوئی خادم ناظرہ نہیں پڑھ سکتا تو اسے یسرنا القرآن پڑھانے کا انتظام کیا جائے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تقرر ناظم انصار اللہ گوجرانوالہ

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم میاں غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ وزیر آباد کو ۲ ربیع ۱۳۴۹ ہش مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۷۰ء تک کے لئے ناظم انصار اللہ گوجرانوالہ مقرر فرمایا ہے۔ عہدیداران مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ سے گزارش ہے کہ وہ از راہ کرم آپ سے تعاون فرمائیں

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

عید الاضحیہ پر قربانی

مندرجہ ذیل احباب جماعت نے عید الاضحیہ پر مرکز میں اپنی طرف قربانی کے جانور ذبح کرانے کے لئے رقوم دار الضیافت ربوہ میں بھجوائی تھیں۔ ان کی طرف سے قربانی کے جانور دار الضیافت میں ذبح کروائے گئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کی پیش کردہ قربانیوں کو قبول فرمادے۔ اور دین و دنیا میں ان سب کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

۱۔ محترمہ بیگم محمد خالد امتہ الحیٔ صاحبہ کراچی نمبر ۸ ۔۔۔ ۶۰ روپے
۲۔ محترم محمود نواز صاحب ابن محترم چوہدری شاہنواز صاحب ۔۔۔ ۱۲۰ روپے
۳۔ محترم ڈاکٹر سید بشیر احمد صاحب راج گڑھ لاہور گائے ۲ حصص ۔۔۔ ۸۰ روپے
۴۔ محترم چوہدری محمد نعیم صاحب شاہنواز لمیٹڈ کراچی ۔۔۔ ۶۰ روپے
۵۔ محترمہ فہمیدہ لطیف صاحبہ ۲/۲۴ آفیسر کالونی لاہور ۔۔۔ ۷۰ روپے
۶۔ محترم ظہور الحسن صاحب نظام آباد کراچی ۔۔۔ ۷۰ روپے
۷۔ محترم کیپٹن عبد الواحد صاحب اور محترمہ بیگم تابندہ بشیر صاحبہ لاہور ۔۔۔ ۱۴۰ روپے
۸۔ محترم چوہدری شریف احمد صاحب خانیوال ۔۔۔ ۷۰ روپے
۹۔ محترم عزیز حسین صاحب خانپور ۔۔۔ ۷۰ روپے

(افسر دار الضیافت ربوہ)

عہدیداران جماعت وصولی کی طرف فوری توجہ فرماویں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:

"جماعت کا مالی سال ختم ہونے والا ہے۔ چند مہینے باقی رہ گئے ہیں اس لئے جماعتیں اس طرف پوری توجہ دیں اور آمد و خرچ کا جو بجٹ سال رواں کے لئے جماعت کے مشورہ سے شوریٰ میں پاس ہوا تھا۔ اس کے مطابق آمد ہو"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ تبلیغ ۱۳۴۹)

(ناظر بیت المال آمد)

روزنامہ الفضل ربوہ کے خریداران کی خدمت میں ضروری گزارش

کچھ عرصہ سے ڈاک خانہ والوں کی ہدایت پر الفضل کے پرچے خریداران حضرات کو ٹاؤن بنڈلوں کے ذریعہ بھجوائے جا رہے ہیں اور ٹکٹ بنڈلوں پر لگائے جاتے ہیں اخبار پر نہیں۔

دفتر ہذا کے پاس ایسے پرچے آئے ہیں جو بیرنگ کر دیئے گئے ہیں اس سلسلہ میں ضروری کوائف اکٹھے کئے جا رہے ہیں تاکہ اس بارہ میں مناسب کارروائی کی جائے۔ جن جن احباب کو بیرنگ پرچے ملے ہوں وہ دفتر ہذا کو اس کی اطلاع دے کر ممنون فرمادیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا

محترمہ اہلیہ صاحبہ کیپٹن نذیر احمد شہید مرحوم محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ کا پی اے ایف ہسپتال سرگودہا میں حمجہ کے لئے اپریشن ہو رہا ہے اپریشن کی کامیابی اور جلد صحت یابی کے لئے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴